سوال

(85)چچی اور ممانی سے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا چچا کی بیوی اس کی طلاق کے بعد بھتیجے کے لیے حلال ہے؟ اور کیا ماموں (ماں کے بھائی) کی بیوی (یعنی مامی) اس کی طلاق کے بعد بھانجے کے لیے حلال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کے لیے اپنے چچا اور ماموں کی بیوی اس کی طلاق کے بعد حلال ہے اسی طرح اپنے بھائی کی بیوی اور بھائی کے بیٹے کی بیوی بھی حلال ہے۔ جب وہ اسے طلاق دے دے اور اس کی عدت پوری ہو جائے۔ اس پر تو اپنے صلبی بیٹے کی بیوی اپنے دادا کی بیوی یا اپنے بیٹے کے بیٹے کی بیوی حرام ہے اور ہمیشہ کے لیے حرام ہے۔ (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 144

محدث فتویٰ